سوال

بعض اوقات گاڑھا اور غلیظ پانی خارج ہوتا ہے، چنانچہ میں منی جس کی بنا پر غسل واجب ہوتا ہے، اور جسے فقھاء ودی کا نام دیتے ہیں میں کیسے فرق کروں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ودی اس گاڑھے اور سفید پانی کا نام ہے جو پیشاب کے بعد خارج ہوتا ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی منی، مذی اور ودی میں فرق کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" منی اور مذی میں فرق یہ ہے کہ: منی گاڑھی اور غلیظ اور بدبودار ہوتی ہے، اور شہوت شدید ہوجانے کی صورت میں اچھل کر نکلتی ہے

لیکن مذی پتلی اور رقیق ہوتی ہے، جس کی بدبو نہیں ہوتی، اور نہ ہی اچھل کر نکلتی ہے، اور نہ ہی شدید شہوت کے وقت نکلتی ہے، بلکہ شہوت کے نرم پڑجانے کے وقت نکلتی ہے، اور جب شہوت نرم پڑجائے تو انسان کو پتہ چل جاتا ہے

لیکن ودی جسے عام طور پر دھات یا قطرے کہا جاتا ہے، اور پیشاب کے بعد آنے والے سفید نقطوں کا نام ہے

یہ تو ان تین اشیاء کی ماہیت کے متعلق تھا

ان اشیاء کے احکام یہ ہیں:

ودی ہر اعتبار سے پیشاب کے حکم میں آتی ہے

اور طہارت میں مذی بعض چیز میں پیشاب سے مختلف ہے، کیونکہ اس کی نجاست پیشاب سے کم ہے، چنانچہ اس میں پانی کے چھینٹے مارنا ہی کافی ہونگے، وہ اس طرح کہ جہاں مذی لگے وہاں بغیر کھرچے اور نچوڑے پانی سے دھویا جائے، اور اسی طرح اس میں عضو تناسل اور خصیتین دھونا واجب ہیں چاہے وہ انہیں نہ بھی لگی ہو

لیکن منی طاہر ہے، اس دھونا لازم نہیں لیکن صرف اس کے اثرات زائل کرنے کے لیے دھونا ہوگا، اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے، لیکن مذی اور ودی پیشاب کی طرح ہے، اس سے وضوء کرنا ضروری ہے اھ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (169/11).

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

10540